

فمن اظلم 24

الظلم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

نگہت ہاشمی



## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس  
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [library@mohaddis.com](http://library@mohaddis.com)

فَنَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

چنانچہ کون بڑا ظالم ہوگا اس شخص سے جس نے جھوٹ بولا اللہ تعالیٰ پر اور جھٹلایا

چنانچہ اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولا اور

بِالْصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَطُّ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

سچائی کو جب وہ آئی اس کے سامنے کیا نہیں ہے جہنم میں کوئی ٹھکانا

سچائی کو جھٹلایا جب وہ اُس کے سامنے آئی؟ کیا

لِلْكَافِرِينَ ۚ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ

ایسے کافروں کا اور جو شخص آیا سچائی لے کر اور اُس نے تصدیق کی اس کی

ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا؟ (32) اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور اُس نے اُس کی تصدیق کی،

أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَّهُمْ مَا يَشَاءُونَ

یہی لوگ وہ متقی ہیں ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے

یہی لوگ متقی ہیں۔ (33) اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے،

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ

اپنے رب کے پاس یہی بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا تاکہ دور کر دے اللہ تعالیٰ

نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔ (34) تاکہ اللہ تعالیٰ

عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

اُن سے بدترین جو انہوں نے عمل کیے اور بدلہ میں دے ان کو اجر ان کا

اُن سے وہ بدترین عمل دور کر دے جو انہوں نے کیے اور انہیں اُن بہترین اعمال کے مطابق ان کا اجر دے

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ

بہترین اعمال کے مطابق اس سے جو تھے وہ کیا کرتے کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ

جو وہ کیا کرتے تھے۔ (35) کیا اللہ تعالیٰ ہی



بَكَفٍ عَبْدًا ط وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ط وَمَنْ

کافی اپنے بندے کو اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو ان سے جو اس کے سوا ہیں اور جس کو اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور یہ لوگ اُس کے سوا آپ کو دوسروں سے ڈراتے ہیں اور جس کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَنْ يَهْدِ

گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ پھر نہیں اس کے لیے کوئی راہ پر لانے والا اور جس کو ہدایت دے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اُسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ (36) اور اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ط أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ

اللہ تعالیٰ پھر نہیں اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب پر غالب اسے پھر کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

انتقام لینے والا اور البتہ اگر پوچھیں آپ ان سے کس نے پیدا کیا آسمانوں کو انتقام لینے والا نہیں ہے؟ (37) اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ط قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

اور زمین کو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے آپ کہہ دیں تو کیا تم نے دیکھا جن کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ آپ کہہ دیں تو کیا تم نے دیکھا کہ

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ

تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا اگر ارادہ کرے مجھ کو اللہ تعالیٰ نقصان پہنچانے کا اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کر لے تو جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو

هَلْ هُنَّ لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ أَوْ أَرَادَنِيَ

کیا وہ ہٹانے والی ہیں اس کے نقصان کو یا وہ ارادہ کرے مجھ پر رحمت کا کیا وہ اُس کے نقصان کو ہٹانے والی ہیں؟ یا وہ مجھ پر رحمت کا ارادہ کرے

هَلْ هُنَّ مُسَكِّتٌ رَّاحَتَهُ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

کیا وہ روکنے والی ہیں اس کی رحمت کو آپ کہہ دیں کافی ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ تو کیا یہ اس کی رحمت کو روکنے والی ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے،

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

اس پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے آپ کہہ دیں اے میری قوم عمل کرو بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (38) آپ کہہ دیں کہ اے میری قوم!

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

اپنی جگہ پر یقیناً میں عمل کرنے والا ہوں پھر جلد ہی تم جان لو گے تم اپنی جگہ عمل کرو، یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں، پھر جلد ہی تم جان لو گے۔ (39)

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

کس پر آتا ہے عذاب وہ رسوا کر دے گا اسے اور آ پڑتا ہے اس پر کس پر ایسا عذاب آتا ہے کہ وہ اُسے رسوا کر دے گا؟ اور کس پر وہ عذاب آ پڑتا ہے

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

عذاب جو ہمیشہ قائم رہنے والا یقیناً ہم نے نازل کی آپ پر کتاب جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے؟ (40) یقیناً ہم نے آپ پر تمام انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ

انسانوں کے لیے حق کے ساتھ چنانچہ جو سیدھے راستے پر چلے تو وہ اپنی جان کے لیے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے، چنانچہ جو سیدھے راستے پر چلے تو وہ اپنی جان کے لیے اور جو

وَمَنْ ضَلَّ فَاتِّبَاعًا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ

اور جو گمراہ ہوگا تو یقیناً وہ گمراہ ہوگا اپنے لیے اور ہرگز نہیں آپ گمراہ ہوگا تو یقیناً وہ اپنے لیے گمراہ ہوگا اور آپ اُن پر

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۳۱﴾ اللَّهُ يَتَوَكَّلُ الْإِنْسَانُ حِينَ مَوْتِهَا

ان پر کوئی ذمہ دار اللہ تعالیٰ قبض کرتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت ہرگز کوئی ذمہ دار نہیں۔ (41) اللہ تعالیٰ جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی

وَالَّتِي لَمْ تَبْتَ فِي مَمَامِهَا فِيمَسِكُ الَّتِي

اور جن کو نہیں موت آئی ان کے سونے کے وقت پھر وہ روک لیتا ہے جس پر موت نہیں آئی ان کو سونے کے وقت اپنے قبضے میں لے لیتا ہے پھر وہ اُسے روک لیتا ہے جس پر

قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْآخِرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ

فیصلہ کیا اُس نے اس پر موت کا اور وہ بھیج دیتا ہے دوسروں کو تک وقت اُس نے موت کا فیصلہ کیا اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک بھیج دیتا ہے،

مُسَسَّىٰ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾

مقررہ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (42)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۗ قُلْ أَوْلُوا

کیا انہوں نے بنا لیے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کچھ سفارشی آپ کہہ دیں اور کیا اگرچہ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کچھ سفارشی بنا لیے ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ اور کیا اگرچہ وہ

كَانُوا لَا يَسْئَلُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ

ہوں وہ نہ ملکیت رکھتے کچھ بھی اور نہ وہ سمجھتے ہوں آپ کہہ دیں نہ ملکیت رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں؟ (43) آپ کہہ دیں کہ

لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے سفارش ساری کی ساری اس کے لیے بادشاہت ہے آسمانوں کی سفارش ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، آسمانوں



وَالْأَرْضُ ط ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ وَإِذَا ذُكِرَ

اور زمین کی پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور جب ذکر کیا جاتا ہے

اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (44) اور جب

اللَّهُ وَحْدَهُ أَشَارَتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا

اللہ تعالیٰ کا اکیلے کا تنگ پڑتے ہیں دل اُن لوگوں کے جو نہیں

اکیلے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل تنگ پڑتے ہیں جو

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

ایمان رکھتے آخرت پر اور جب ذکر کیا جاتا ہے اُن کا جو اس کے سوا ہیں

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے

إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۰﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ

تب وہ خوش و خرم ہو جاتے ہیں آپ کہہ دیں اے اللہ پیدا کرنے والے

تب وہ خوش و خرم ہو جاتے ہیں۔ (45) آپ کہہ دیں کہ اے اللہ!

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ

آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے غیب کے اور حاضر کے تو

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ

فیصلہ کرے گا درمیان اپنے بندوں کے اس میں جو تھے وہ اس میں

اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

اختلاف کرتے اور اگر واقعی ان لوگوں کے لیے ہو جنہوں نے ظلم کیا جو

اختلاف کرتے تھے۔ (46) اور اگر واقعی اُن کے پاس جنہوں نے ظلم کیا، وہ سب کچھ ہو جو

فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا تَقْدُوا

زمین میں ہے وہ سب کچھ اور اس کی مانند اس کے ساتھ ضرور فدیے میں دے دیں گے

زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اُس کی مانند اور بھی ہوتو

بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُمْ

اس کو بُرے عذاب سے دن قیامت کے اور ظاہر ہو جائے گا ان پر

وہ قیامت کے دن کے بُرے عذاب سے بچنے کے لیے ضرور اُسے فدیے میں دے دیں گے اور

مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا

اللہ کی جناب سے جس کا نہیں تھے وہ گمان رکھتے اور ظاہر ہو جائیں گی

اللہ تعالیٰ کی جناب سے اُن پر وہ ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے۔ (47) اور جو اعمال

لَهُمْ سَيِّئَاتٌ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ

ان کے لیے برائیاں ان (اعمال) کی جو انہوں نے کمائے ہیں اور گھیر لے گا ان کو

انہوں نے کمائے ہیں اُن کی برائیاں اُن کے لیے ظاہر ہو جائیں گی اور وہ انہیں گھیر لے گا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ

جو تھے وہ اُس کا مذاق اڑاتے پھر جب پہنچتی ہے انسان کو

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (48) پھر جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

صُرٌّ دَعَانًا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

کوئی مصیبت وہ پکارتا ہے ہمیں پھر جب ہم دیتے ہیں اسے کوئی نعمت

تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں

مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۗ بَلْ

اپنی طرف سے وہ کہتا ہے یقیناً مجھے دی گئی ہے وہ علم (کی بنا) پر بلکہ

تو وہ کہتا ہے کہ مجھے صرف علم کی بناء پر ہی دی گئی ہے بلکہ



هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ

وہ آزمائش ہے اور لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے بلاشبہ

وہ آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (49) بلاشبہ

قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

کہی تھی یہ (بات) ان لوگوں نے جو ان سے پہلے (تھے) پھر نہ کام آیا ان کے

ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تھی

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۰﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

جو تھے وہ کماتے تو آپڑا ان پر وبال جو

چنانچہ جو کچھ وہ کماتے تھے وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔ (50) تو ان پر وبال آپڑا جو

كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ

انہوں نے کمایا اور جن لوگوں نے ظلم کیا ان میں سے جلد ہی آپڑے گا ان پر

انہوں نے کمایا اور ان میں سے بھی جنہوں نے ظلم کیا، جلد ہی ان پر بھی

سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِسُعْزِينَ ﴿۵۱﴾ أَوْلَمْ

وبال جو انہوں نے کمایا اور نہیں وہ عاجز کرنے والے اور کیا نہیں

وبال آپڑے گا جو انہوں نے کمایا اور وہ عاجز کر دینے والے نہیں ہیں۔ (51) اور کیا نہیں

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

انہیں معلوم یقیناً اللہ تعالیٰ کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لیے

معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

وہ چاہتا ہے اور وہ تنگ بھی کرتا ہے یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

اور وہ تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ لِيُعَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا

جو ایمان رکھتے ہیں آپ کہہ دیں اے میرے بندو جنہوں نے زیادتی کی ہے

جو ایمان لاتے ہیں۔ (52) آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو جنہوں نے

عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اپنی جانوں پر نہ تم مایوس ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یقیناً اللہ تعالیٰ

اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَبِيحًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

بخش دیتا ہے گناہ سب کے سب یقیناً وہی بڑا بخشنے والا

سب کے سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بڑا بخشنے والا،

الرَّحِيمُ ﴿۵۲﴾ وَأَنبِئُوا إِلَىٰ رَأْسِكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ

نہایت رحم والا ہے اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے

نہایت رحم والا ہے۔ (53) اور اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے مطیع بن جاؤ

مِن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿۵۳﴾

اس سے پہلے یہ کہ آئے تم پر عذاب پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ (54)

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِن رَّأْسِكُمْ

اور پیروی کرو سب سے اچھی بات کی جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے

اور پیروی کرو سب سے اچھی بات کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے

مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ

اس سے پہلے یہ کہ آئے تمہارے پاس عذاب اچانک اور تم

اس سے پہلے کہ اچانک تم پر عذاب آجائے اور تم



لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ بِإِحْسَانٍ عَلٰی

نہ سمجھتے ہو یہ کہ کہے کوئی شخص ہائے افسوس اوپر

سمجھتے ہی نہ ہو۔ (55) یہ کہ کوئی شخص کہے: ”ہائے افسوس اُس کو تا ہی پر

مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ

اس کے جو میں نے کوتاہی کی اللہ تعالیٰ کی جناب میں اور بلاشبہ میں تھا

جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی اور بلاشبہ میں

لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿۵۶﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

مذاق اڑانے والوں میں سے یا وہ کہے اگر واقعاً اللہ تعالیٰ نے

مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔“ (56) یا کہے: ”اگر واقعاً اللہ تعالیٰ نے

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ

ہدایت دی ہوتی مجھے تو ہوتا میں متقیوں میں سے یا وہ کہے جب

مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں یقیناً متقیوں میں سے ہوتا۔“ (57) یا جب

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونَ

وہ دیکھے عذاب کاش واقعی مجھے دوبارہ لوٹ جانا ہو تو میں ہو جاؤں

وہ عذاب دیکھے تو کہے: ”کاش واقعی مجھے ایک بار دنیا میں لوٹ جانا ہو تو میں نیک کرنے والوں میں

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي

نیک عمل کرنے والوں میں سے کیوں نہیں بلاشبہ آئی تھیں تمہارے پاس میری آیات

شامل ہو جاؤں۔“ (58) کیوں نہیں! بلاشبہ میری آیات تمہارے پاس آئی تھیں

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿۵۹﴾

پھر تو نے جھٹلایا اُن کو اور تو نے تکبر کیا اور تو تھا انکار کرنے والوں میں سے

تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ (59)

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

اور دن قیامت کے آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ باندھا اللہ تعالیٰ پر

اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا

وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَةٌ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

چہرے اُن کے سیاہ ہوں گے، کیا نہیں جہنم میں کوئی ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا

کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے؟ (60)

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

اور نجات دے گا اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کی کامیابی کی وجہ سے

اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کی کامیابی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں نجات دے گا۔

لَا يَسُئُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ

نہیں چھوئے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ

نہ انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ (61) اللہ تعالیٰ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ

خالق ہے ہر چیز کا اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے اس کے پاس

ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (62)

مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

کنجیاں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی اور جن لوگوں نے انکار کیا

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں اور جن لوگوں نے

بَايَاتِ اللَّهِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ

اللہ تعالیٰ کی آیات کا یہی لوگ وہی خسارہ پانے والے ہیں آپ کہہ دیں

اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ (63) آپ کہہ دیں



أَفْعَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَقَدْ

تو کیا غیر اللہ کی تم حکم دیتے ہو مجھے میں عبادت کروں اے جاہلو! اور بلاشبہ یقیناً

کہ اے جاہلو! تو کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں؟ (64) اور بلاشبہ یقیناً

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَيْدُنْ

وحی کی گئی تیری طرف اور ان لوگوں کی طرف (جو) آپ سے پہلے تھے البتہ اگر

آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی کی گئی کہ اگر

أَشْرَكَتَ لِيَجْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ

آپ نے شرک کیا یقیناً ضرور ضائع ہو جائے گا آپ کا عمل اور یقیناً آپ ضرور ہو جائیں گے

آپ نے شرک کیا تو یقیناً ضرور آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ ضرور

مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَكُنْ

خسارہ اٹھانے والوں میں سے بلکہ اللہ تعالیٰ پس آپ عبادت کریں اس کی اور ہو جائیں

خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (65) بلکہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں

مِنَ الشُّكْرِينَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَتَّىٰ قَدَرَاهُ ۗ

شکر گزاروں میں سے اور نہیں انہوں نے قدر کی اللہ تعالیٰ کی حق ہے اس کی قدر کا

اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں۔ (66) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے

وَالْاَرْضُ جَبِيحًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

حالانکہ زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان

حالانکہ زمین ساری کی ساری قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان

مَطْوِيٰتٌۢ بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا

لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے وہ اس سے جو

اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے

يُشْرِكُونَ ﴿٢٦﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں اور پھونکا جائے گا صور میں تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (67) اور صور میں پھونکا جائے گا تو وہ بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو

فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ ثُمَّ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے مگر جسے چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے مگر جسے اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر

نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٢٨﴾

پھونکا جائے گا اس میں دوسری بار تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے اس میں دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔ (68)

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ رَبَّهَا وَوُضِعَ

اور چمک اٹھے گی زمین نور سے اپنے رب کے اور رکھ دی جائے گی اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی

الْكِتَابُ وَجَاءَتْ بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ

کتاب اور لایا جائے گا انبیاء کو اور گواہوں کو اور فیصلہ کر دیا جائے گا اور انبیاء اور گواہوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ وَوُفِّيَتْ

اُن کے درمیان حق کے ساتھ اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (69) اور ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا

ہر نفس کو جو اُس نے کیا اور وہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو جو اس نے کیا اور وہ اس کو خوب جانتا ہے جو کچھ



يَفْعَلُونَ ﴿٤٠﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

وہ کرتے ہیں اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف

وہ کرتے ہیں۔ (70) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ گروہ درگروہ جہنم کی طرف

زُمَرًا ۛ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَوهَا فَتَحَتْ

گروہ درگروہ یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے اس کے پاس کھولے جائیں گے

ہانکے جائیں گے حتیٰ کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

دروازے اس کے اور کہیں گے اُن سے مگر ان اس کے کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس

اور اُس کے مگر ان اُن سے کہیں گے: ”کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے کچھ رسول نہیں آئے تھے

رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ

کچھ رسول تم میں سے وہ پڑھ کر سنا تے ہوں تم پر آیات تمہارے رب کی

جو تمہیں تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سنا تے ہوں اور تمہیں

وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ

اور وہ ڈراتے ہوں تمہیں ملاقات سے تمہارے اس دن کی وہ کہیں گے کیوں نہیں اور لیکن

اُس دن کی ملاقات سے ڈراتے ہوں؟“ وہ کہیں گے: ”کیوں نہیں! لیکن

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا

ثابت ہو گئی بات عذاب کی کافروں پر کہا جائے گا داخل ہو جاؤ

عذاب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی۔“ (71) کہا جائے گا: ”داخل ہو جاؤ

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَىٰ

جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں چنانچہ بُرا ہے ٹھکانہ

جہنم کے دروازوں میں، اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔“ چنانچہ بُرا ہے

التُّكْبِرِينَ ﴿۴۶﴾ وَسَيَقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ

تکبر کرنے والوں کا اور لایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈر کر رہے اپنے رب سے طرف  
تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ۔ (72) ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈر کر رہے،

الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ

جنت کے گروہ درگروہ یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اس کے پاس اور کھول دیے گئے ہوں گے  
گروہ درگروہ جنت کی طرف لایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

دروازے اس کے اور کہیں گے ان سے مگر ان اس کے سلام ہو تم پر  
اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہوں گے اور اس کے مگر ان اُن سے کہیں گے: ”سلام ہو تم پر!

طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۴۷﴾ وَقَالُوا الْحَدُّ

پاکیزہ رہے تم چنانچہ داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو اور وہ کہیں گے سب تعریف  
پاکیزہ رہے تم، چنانچہ اس میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے والے ہو۔“ (73) اور وہ کہیں گے: ”سب تعریف

لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَّهُ وَأَوْشَا

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے سچا کیا ہم سے اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں  
اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنا دیا

الْأَرْضِ نَتَبَوُّ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ

زمین کا ہم جگہ بنا لیں جنت میں سے جہاں ہم چاہیں گے سو کیا ہی بہترین ہے  
کہ ہم جنت میں سے جہاں چاہیں گے جگہ بنا لیں۔“ سو کیا ہی بہترین

أَجْرُ الْعَالِينَ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ

اجر عمل کرنے والوں کا اور آپ دیکھیں گے فرشتے حلقہ بنائے ہوئے  
اجر عمل کرنے والوں کے لیے! (74) اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

عرش کے ارد گرد وہ تسبیح کر رہے ہیں ساتھ حمد کے اپنے رب کی

کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں

وَقُضِيَٰ أَمْرُهُمْ بِالْحَقِّ ۖ وَقِيلَ

اور فیصلہ کر دیا جائے گا اُن کے درمیان حق کے ساتھ اور کہا جائے گا

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے رب ہے سارے جہانوں کا

”تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔“ (75)

ایاتھا ۱۵ ﴿۲۰﴾ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۹

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۹

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۹

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حَمِّ ۙ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

حم نزول اس کتاب کا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب

حم۔ (1) اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب،

الْعَلِيمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

ہر چیز کو جاننے والا ہے بخشنے والا گناہ اور قبول کرنے والا توبہ کا بہت سخت

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (2) گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، بہت سخت



الْعُقَابُ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

سزا دینے والا ہے بڑے فضل والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے  
سزا دینے والا، بڑے فضل والا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (3)

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

نہیں جھگڑے کرتے اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا  
اللہ تعالیٰ کی آیات میں نہیں جھگڑے کرتے مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

فَلَا يَغْرُوكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

تو نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو چلنا پھرنا اُن کا شہروں میں جھٹلایا ان سے پہلے  
تو اُن کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ (4) اُن سے پہلے

تَوْمَنُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝ وَهَتْ كُلُّ أُمَّةٍ

قوم نوح نے اور گروہوں نے ان کے بعد اور ارادہ کیا ہر قوم نے  
قوم نوح جھٹلایا اور اُس کے بعد دوسرے گروہوں نے بھی جھٹلایا، ہر قوم نے

بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

اپنے رسول کے متعلق کہ وہ اسے پکڑیں اور انہوں نے جھگڑا کیا باطل کے ذریعے تاکہ وہ پھسلادیں  
اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ اُسے پکڑیں اور انہوں نے باطل کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ

بِهِ الْحَقِّ فَأَخَذْتَهُمْ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

اس کے ذریعے حق کو تو میں نے پکڑ لیا انہیں پھر کیسی تھی میری سزا  
اُس کے ذریعے حق کو پھسلادیں، تو میں نے انہیں پکڑ لیا، پھر کیسی تھی میری سزا؟ (5)

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اسی طرح ثابت ہو گئی بات آپ کے رب کی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا  
اور اسی طرح آپ کے رب کی بات اُن پر ثابت ہو گئی جنہوں نے کفر کیا

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ

کہ یقیناً وہ جہنم والے ہیں جو (فرشتے) اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو

کہ یقیناً وہ جہنم والے ہیں۔ (6) جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ

اس کے ارد گرد ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں ساتھ حمد کے اپنے رب کی اور وہ ایمان لاتے ہیں اس پر

اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ

اور وہ دعائے مغفرت کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے

اور وہ دعائے مغفرت کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے، اے ہمارے رب!

كُلِّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

ہر چیز کو رحمت سے اور علم سے چنانچہ بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی

تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، چنانچہ اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی

وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۗ رَبَّنَا

اور پیروی کی جنہوں نے تیرے راستے کی اور بچالے انہیں دوزخ کے عذاب سے اے ہمارے رب

اور جنہوں نے تیرے راستے کی پیروی کی اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (7) اے ہمارے رب!

وَأَدْخَلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ

اور داخل کر انہیں جنتوں میں ہمیشہ کی جن کا وعدہ کیا تو نے اُن سے اور جو

اور انہیں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل فرما جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور

صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۗ إِنَّكَ

نیک ہیں ان کے والدین میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے یقیناً تو

اُن کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیک ہیں۔ یقیناً

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۖ وَمَنْ

تو ہی سب پر غالب کمال حکمت والا ہے اور بچالے اُن کو برائیوں سے اور جس کو تو ہی سب پر غالب کمال حکمت والا ہے۔ (8) اور اُن کو بُرائیوں سے بچالے اور جس کو

تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَتْهُ ۖ وَذَلِكَ

تو نے بچالیا برائیوں سے اس دن تو یقیناً رحم کیا تو نے اس پر اور یہی تُو نے اُس دن بُرائیوں سے بچالیا تو یقیناً اُس پر تُو نے رحم کیا اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُبَادُونَ

وہ کامیابی ہے بڑی یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا انہیں پکار کر کہا جائے گا بڑی کامیابی ہے۔ (9) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا انہیں پکار کر کہا جائے گا

لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرَ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ

یقیناً غصہ اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ہے تمہارے غصے سے تمہارے اپنے اوپر جب کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ تم پر تمہارے اپنے اوپر غصے سے بہت زیادہ ہے جب

تُدْعُونَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا

تمہیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف تو تم کفر کرتے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے رب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔ (10) کہیں گے: ”اے ہمارے رب!

أَمَّنَّا أَشْتَيْنِ وَأَحْيَيْنَا أَشْتَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا

تو نے موت دی ہمیں دودفعہ اور تو نے زندگی دی ہمیں دودفعہ سو ہم نے اعتراف کیا تُو نے ہمیں دودفعہ موت دی اور تُو نے ہمیں دودفعہ زندگی دی سو ہم نے

بِنُؤْيُنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ ذَلِكُمْ

اپنے گناہوں کا پھر کیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے یہ اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟“ (11) یہ



بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ

بوجہ اس کے ہے کہ یقیناً وہ جب پکارا جاتا تھا اللہ تعالیٰ اکیلے کو تم کفر کرتے تھے اس لیے ہے کہ یقیناً جب اکیلے اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے

وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ

اور اگر شریک کیا جاتا اس کے ساتھ تم اسے مان جاتے چنانچہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور اگر دوسروں کو شریک کیا جاتا اس کے ساتھ تو تم انہیں مان جاتے تھے چنانچہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ

بہت بلند بہت بڑا ہے وہ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں جو بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ (12) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

وَيُنزِلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا

اور وہ اتارتا ہے تمہارے لیے آسمان سے رزق اور نہیں نصیحت قبول کرتا مگر اور جو آسمان سے تمہارے لیے رزق اتارتا ہے اور نصیحت نہیں قبول کرتا مگر

مَنْ يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

جو رجوع کرتا ہے چنانچہ پکارو اللہ تعالیٰ کو خالص کرنے والے ہو کر اس کے لیے دین کو جو رجوع کرتا ہے۔ (13) چنانچہ اللہ تعالیٰ کو پکارو کہ دین کو اس کے لیے خالص کرنے والے ہو

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ

اور اگرچہ ناگوار ہو کافروں کو بلند درجوں والا عرش کا مالک اور اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔ (14) بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهَا عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

نازل کرتا ہے روح (وحی) کو اپنے حکم سے اوپر جس کے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے

لَيُنذِرَنَّ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بَرْزُورَةٌ

تا کہ ڈرائے دن سے ملاقات کے جس دن وہ سب صاف ظاہر ہوں گے  
تا کہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ (15) جس دن سب لوگ صاف ظاہر ہوں گے،

لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ط لِمَنِ الْمُلْكُ

نہ پوشیدہ ہوگی اللہ تعالیٰ سے ان سے کوئی چیز کس کے لئے ہے بادشاہت  
اللہ تعالیٰ سے ان کی کوئی چیز پوشیدہ نہ ہوگی۔ آج بادشاہت کس کے لئے ہے؟

الْيَوْمَ ط لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ الْيَوْمَ تُجْزَى

آج اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اکیلے بہت دبدبے والے کی آج بدلہ دیا جائے گا  
اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو اکیلا ہے، بہت دبدبے والا ہے۔ (16) آج

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط لَا ظْلَمَ الْيَوْمَ ط إِنَّ اللَّهَ

ہر نفس کو اس کا جو اس نے کمایا نہیں کوئی ظلم آج یقیناً اللہ تعالیٰ  
ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا تھا، آج کوئی ظلم نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ

سَرِيعٌ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأُنذِرُهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ

بہت جلد لینے والا ہے حساب اور آپ ڈرائیں انہیں دن سے قریب آنے والی گھڑی کے  
بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (17) اور آپ انہیں قریب آنے والی قیامت کے دن سے ڈرائیں

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَاجِرِ كَظِيمٍ ط مَا لِلظَّالِمِينَ

جب دل پاس حلق کے غم سے بھرے ہوں گے نہیں ظالموں کا  
جب دل حلق کے پاس غم سے بھرے ہوں گے اور ظالموں کا

مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعٌ ط يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

کوئی جگری دوست اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے وہ جانتا ہے خیانت کو  
نہ کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔ (18) اللہ تعالیٰ

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي

آنکھوں کی اور اسے جو چھپاتے ہیں سینے اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کرتا ہے

آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔ (19) اور اللہ تعالیٰ

بِالْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

حق کے ساتھ اور جنہیں وہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں وہ فیصلہ کرتے

حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا

بِشَيْءٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۲۰ أَوَلَمْ

کسی چیز کا یقیناً اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے اور کیا نہیں

فیصلہ نہیں کرتے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (20) اور کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وہ چلے پھرے زمین میں پھر وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام

وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ

ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے تھے وہ سب بہت زیادہ

جو ان سے پہلے تھے، وہ ان سے بہت زیادہ

مِنْهُمْ قُوَّةً ۝ وَإِنَّا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذْنَاهُمُ اللَّهُ

ان سے طاقتور اور یادگاروں کے اعتبار سے زمین میں پھر پکڑا نہیں اللہ تعالیٰ نے

طاقت ور تھے اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے زبردست تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں

بِدُنُوبِهِمْ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۲۱

ان کے گناہوں کی وجہ سے اور نہ تھا انہیں اللہ تعالیٰ سے کوئی بچانے والا

ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ (21)



ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَاتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

یہ اس لیے کہ وہ تھے لائے ان کے پاس رسول ان کے واضح دلائل

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لائے تھے

فَكَفَرُوا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدٌ

تو انہوں نے کفر کیا چنانچہ پکڑا ان کو اللہ تعالیٰ نے یقیناً وہ بہت قوت والا سخت

تو انہوں نے کفر کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پکڑ لیا، یقیناً وہ بہت قوت والا، سخت

الْعِقَابِ ۳۱ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَ سُلْطٰنِ

سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور دلیل کے ساتھ

سزا دینے والا ہے۔ (22) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ

مُبَيِّنٍ ۳۲ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُونَ فَقَالُوا

واضح طرف فرعون کی اور ہامان کی اور قارون کی تو انہوں نے کہا

بھیجا۔ (23) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا

سِحْرٌ كَذٰبٌ ۳۳ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا

جادو گر ہے بہت جھوٹا پھر جب وہ لایا ان کے پاس حق کو ہماری طرف سے

کہ جادو گر ہے، بہت جھوٹا ہے۔ (24) پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا

قَالُوا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ

انہوں نے کہا قتل کرو لڑکوں کو ان لوگوں کے جو ایمان لائے ساتھ اس کے

تو انہوں نے کہا کہ قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَ اسْتَحْيُوْا نِسَاءَهُمْ ۚ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا

اور زندہ رہنے دو ان کی عورتوں کو اور نہیں خفیہ تدبیر کافروں کی مگر

اور زندہ رہنے دو ان کی عورتوں کو اور کافروں کی خفیہ تدبیر سراسر

فِي صَلَاتِهِ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى

سراسر ناکام اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھے میں قتل کر دوں موسیٰ کو

ناکام تھی۔ (25) اور فرعون نے کہا ”چھوڑ دو مجھے! میں موسیٰ کو قتل کر دوں

وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

اور چاہیے کہ وہ پکارے اپنے رب کو یقیناً میں ڈرتا ہوں یہ کہ وہ بدل ڈالے گا

اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے، یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا،

وَيُنَكِّمُ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ

تمہارا دین یا یہ کہ وہ پھیلانے گا زمین میں فساد اور کہا

یا وہ ملک میں فساد پھیلانے گا۔“ (26) اور موسیٰ نے کہا:

مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

موسیٰ نے یقیناً میں نے پناہ لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی ہر متکبر سے

”یقیناً میں نے ہر متکبر سے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ

جو نہیں ایمان لاتا حساب کے دن پر اور کہا ایک شخص نے مومن نے

جو بھی حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔“ (27) اور آل فرعون میں سے ایک مومن شخص نے

مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا

آل فرعون میں سے وہ چھپاتا تھا ایمان اپنا کیا تم قتل کر دو گے ایک شخص کو

جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا ”کیا تم ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے

أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

یہ کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے حالانکہ یقیناً وہ لے کر آیا ہے تمہارے پاس

کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ میرا رب ہے؟ حالانکہ یقیناً وہ تمہارے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ <sup>ط</sup> مِنْ رَبِّكُمْ <sup>ط</sup> وَإِنْ يَكْ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

واضح دلائل تمہارے رب کی جناب سے اور اگر ہے وہ جھوٹا تو اس پر ہے

تمہارے رب کی جناب سے واضح دلائل لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے

كَذِبُهُ <sup>ج</sup> وَإِنْ يَكْ صَادِقًا يُصِيبُكُمْ بَعْضُ الَّذِي

جھوٹ اس کا اور اگر ہے وہ سچا پہنچے گا تمہیں کچھ جو

اور اگر وہ سچا ہے تو اس میں سے تمہیں کچھ حصہ پہنچے گا جس کی

يَعِدُّكُمْ <sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ

وہ دھمکی دیتا ہے تمہیں یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا جو

وہ تمہیں دھمکی دیتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو

مُسْرِفٍ كَذَّابٍ ﴿٢٨﴾ يَقُومُ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

حد سے گزرنے والا سخت جھوٹا ہو اے میری قوم تمہارے لیے بادشاہی ہے آج

حد سے گزرنے والا سخت جھوٹا ہو۔ (28) اے میری قوم! آج تمہارے لیے بادشاہی ہے

ظَهْرَيْنَ فِي الْأَرْضِ <sup>ز</sup> فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنَ بَاسِ اللَّهِ

غالب ہو زمین میں سوکون مدد کرے گا ہماری اللہ تعالیٰ کے عذاب سے

کہ زمین میں غالب ہو، سو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے مقابلے میں ہماری مدد کون کرے گا،

إِنْ جَاءَنَا <sup>ط</sup> قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا

اگر وہ ہم پر آگیا کہا فرعون نے نہیں میں رائے دیتا تمہیں مگر

اگر وہ ہم پر آگیا؟“ فرعون نے کہا: ”میں تمہیں وہی رائے دیتا ہوں

مَا أُرِي وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

جو میں رائے رکھتا ہوں اور نہیں میں راہ نمائی کرتا تمہاری مگر بھلائی کے راستے کی

جو میں رائے رکھتا ہوں اور میں تمہاری بھلائی کے راستے کی طرف ہی راہ نمائی کرتا ہوں۔“ (29)



وَقَالَ الَّذِينَ آمَنَ يَقَوْمِ إِنْ أَخَافُ

اور کہا اُس نے جو ایمان لایا اے میری قوم یقیناً میں ڈرتا ہوں

اور جو شخص ایمان لایا اُس نے کہا: "اے میری قوم! یقیناً میں تم پر

عَلَيْكُمْ مِثْلُ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ (۳۰) مِثْلُ دَابِ

تم پر کی مانند گروہوں کے دن کے مانند سے حال کی

(سابقہ) گروہوں کے دن کی مانند سے ڈرتا ہوں۔ (30)

تَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝

قوم نوح کے اور عاد کے اور ثمود کے اور ان لوگوں کے جو ان کے بعد تھے

قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود اور ان لوگوں کے حال کی مانند سے جو ان کے بعد میں تھے

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ (۳۱) وَيَقَوْمِ

اور نہیں اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا کسی طرح کے ظلم کا بندوں پر اور اے میری قوم

اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کسی طرح کے ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ (31) اور اے میری قوم!

إِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ (۳۲) تُوَلُّونَ

یقیناً میں ڈرتا ہوں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے جس دن تم بھاگو گے

یقیناً میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے ڈرتا ہوں۔ (32) جس دن تم

مُدْبِرِينَ ۝ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۝ وَمَنْ

پیٹھ پھیرتے ہوئے نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے کوئی بچانے والا اور جسے

پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگو گے تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ (۳۳) وَلَقَدْ

گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو نہیں اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا اور بلاشبہ یقیناً

اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔" (33) اور بلاشبہ یقیناً

جَاءَكُمْ يُونُسُ مِنْ قَبْلِ بِالْبَيْتِ فَمَا زِلْتُمْ

آیا تمہارے پاس یوسف اس سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ پھر ہمیشہ رہے تم

اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح دلائل کے ساتھ آیا تو تم اُس چیز کے بارے میں

فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا

شک میں اُس چیز کے بارے میں جو لایا وہ تمہارے پاس جس کو یہاں تک کہ جب

شک میں پڑے رہے جو وہ لے کر تمہارے پاس آیا، یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ

وفات ہوئی اس کی کہا تم نے ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بعد

اُس کی وفات ہوئی تو تم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اُس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا،

رَسُولًا كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

کوئی رسول اسی طرح گمراہی میں ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ جو وہ حد سے بڑھنے والا

اسی طرح اللہ تعالیٰ اُس شخص کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والا،

مُرْتَابٍ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

شک کرنے والا ہو جو لوگ جھگڑتے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں بغیر

شک کرنے والا ہو۔ (34) وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں بغیر

سُلْطٰنٍ اٰتٰهُمُ كِبْرًا مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ

کسی دلیل کے جو آئی ان کے پاس سخت ناراضگی کا باعث ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور

کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، جھگڑتے کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے اور

عِنْدَ الَّذِينَ اٰمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ

اہل ایمان کے نزدیک اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ ہر دل پر

اہل ایمان کے نزدیک سخت ناراضگی کا باعث ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ

مُتَكِبِّرٍ ۚ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنِ

متکبر سرکش کے اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا

ہر متکبر، سرکش کے دل پر نمر لگا دیتا ہے۔ (35) اور فرعون نے کہا: ”اے ہامان!

لِي صَرَحًا لَعَلَّيْ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝۳۶ أَسْبَابَ

میرے لیے ایک بلند عمارت تاکہ میں پہنچوں راستوں کو راستے

میرے لیے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں تک پہنچوں۔ (36)

السَّمَوَاتِ فَاطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي

آسمانوں کے پس میں جھانک کر دیکھوں طرف معبود کی موسیٰ کے اور یقیناً میں

آسمانوں کے راستوں تک، پس میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور یقیناً میں

لَأُظَاهِرَهُ كَاذِبًا وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ

خیال کرتا ہوں اسے جھوٹا اور اسی طرح خوش نمائندگی فرعون کے لیے اس کی بد عملی

اُسے جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اس طرح فرعون کے لیے اُس کی بد عملی خوش نمائندگی گئی

وَصَدَّٰهُ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ كِ

اور وہ روک دیا گیا سیدھے راستے سے اور نہیں (تھی) تدبیر فرعون کی

اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیر محض

إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۳۷ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا لِقَوْمِ

مگر تباہی میں اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا اے میری قوم

تباہی میں تھی۔ (37) اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا: ”اے میری قوم!

اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ لِقَوْمِ إِنَّمَا

پیروی کرو میری میں بتاؤں گا تمہیں بھلائی کا راستہ اے میری قوم یقیناً

تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔ (38) اے میری قوم! یقیناً



هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ

یہ زندگی دنیا کی تھوڑا سا فائدہ ہے اور یقیناً آخرت وہی

یہ دنیا کی زندگی تھوڑا سا فائدہ ہے اور یقیناً

دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلْ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ

ابدی قیام کا گھر ہے جس نے عمل کیا بُرا تو نہیں وہ بدلہ پائے گا

ابدی قیام کا گھر تو آخرت ہی ہے۔ (39) جس نے برائے عمل کیا تو وہ

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

مگر اس کے برابر اور جو کوئی عمل کرے گا نیک مردوں میں سے ہو

اُس کے برابر ہی بدلہ پائے گا اور جو کوئی نیک عمل کرے گا مرد ہو

اَوْ اُنْثَىٰ ۚ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۚ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

یا عورت اور وہ مؤمن ہو تو یہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں

یا عورت مگر وہ مؤمن ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے،

يُرْزَقُوْنَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَقُوْمُ مَا لِي

انہیں رزق دیا جائے گا اس میں بے حساب اور اے میری قوم کیا ہے مجھے

اُس میں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ (40) اور اے میری قوم! مجھے کیا ہے

اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجْوٰى وَتَدْعُوْنَىٓ اِلَى السَّامِیٰٓ ۝ تَدْعُوْنَىٓ

میں بلاتا ہوں تمہیں نجات کی طرف اور تم بلا تے ہو مجھے آگ کی طرف تم دعوت دیتے ہو مجھے

کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلا تے ہو؟ (41) تم مجھے دعوت دیتے ہو

لَا كُفْرًا بِاللّٰهِ وَاَشْرٰكًا بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ

کہ میں کفر کروں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور میں شریک بناؤں اس کے ساتھ جن کا نہیں مجھے

کہ میں اللہ تعالیٰ سے کفر کروں اور اُس کے ساتھ اُن کو شریک بناؤں جن کا مجھے

بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

اس کا علم حالانکہ میں دعوت دیتا ہوں تمہیں طرف سب پر غالب

علم نہیں حالانکہ میں تمہیں سب پر غالب، بے حد بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ (42)

الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ

بے حد بخشنے والے کی نہیں کوئی شک یقیناً تم بلاتے ہو مجھے طرف اس کی نہیں

کوئی شک نہیں کہ یقیناً جس کی طرف تم مجھے دعوت دیتے ہو

لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا

اس کے لیے دعوت دنیا میں اور نہ ہی آخرت میں اور یقیناً پلٹنا ہم سب کو

اُس کے لیے نہ ہی دنیا میں دعوت ہے اور نہ ہی آخرت میں اور یقیناً ہم سب کو پلٹنا

إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ السُّرْفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

اللہ تعالیٰ کی طرف ہے اور یقیناً حد سے گزرنے والے وہی آگ والے ہیں

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے، اور یقیناً حد سے گزرنے والے، وہی آگ والے ہیں۔ (43)

فَسْتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفَؤُصْ أَمْرِي

چنانچہ جلد ہی تم یاد کرو گے جو میں کہہ رہا ہوں تمہارے لیے اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ

چنانچہ جو کچھ میں تمہیں کہہ رہا ہوں جلد ہی تم یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں،

إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالصِّيرَةِ بِالْإِبَادِ ۝ فَوْقَهُ

اللہ تعالیٰ کی طرف یقیناً اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو تو بچالیا اُس کو

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (44)

اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكْرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ

اللہ تعالیٰ نے بُرے (نتائج) سے جو انہوں نے تدبیریں کیں اور گیر لیا آل فرعون کو

تو اللہ تعالیٰ نے اُس شخص کو بُرے نتائج سے بچالیا جو انہوں نے تدبیریں کیں اور آل فرعون کو

سُوءُ الْعَذَابِ ۳۵) النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا

مُرے عذاب نے آگ ہے وہ پیش کیے جاتے ہیں جس پر صبح اور شام

مُرے عذاب نے گھیر لیا۔ (45) آگ ہے، جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ

اور (جس) دن قائم ہوگی قیامت داخل کرو آل فرعون کو

اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا)

أَشَدَّ الْعَذَابِ ۖ وَإِذْ يَتَحَايُونَ فِي النَّارِ

سخت عذاب میں اور جب وہ ایک دوسرے سے جھگڑے کریں گے دوزخ میں

آل فرعون کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ (46) اور جب یہ لوگ دوزخ میں

فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا

پھر کہیں گے کمزور لوگ ان لوگوں کے لیے جو بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم

ایک دوسرے سے جھگڑے کریں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے: ”یقیناً ہم

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَبَرُونَ عَنَّا

تھے تمہارے پیچھے چلنے والے تو کیا تم ہٹانے والے ہو ہم سے

تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم آگ کا

نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا

کچھ حصہ آگ کا کہیں گے جو لوگ بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم

کچھ حصہ ہم سے ہٹانے والے ہو؟“ (47) جو لوگ بڑے بنے ہوئے تھے وہ کہیں گے: ”یقیناً ہم

كُلٌّ فِيهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۖ ۳۸)

سب اس میں ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ بلاشبہ فیصلہ کر چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان

سب اس میں پڑے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان بلاشبہ فیصلہ کر چکا ہے۔“ (48)











المؤمن ۴۰

1386

من اظلم ۲۲

جَهَنَّمَ

۱۰۰

وقد انزل

منزل ۶

المؤمن ۴۰

1387

من اظلم ۲۲

منزل ۶

المؤمن ۴۰

1388

من اظلم ۲۲

منزل ۶



المؤمن ۴

1389

من اظلم ۲۲

۱۵۵

لَم

مصدقہ ۴

منزل ۶

المؤمن ۴۰

1390

من اظلم ۲۲

منزل ۶

المؤمن ۴۰

1391

من اظلم ۲۲



۴۰

منزل ۶



المؤمن ۴۰

1392

من اظلم ۲۲

منزل ۶

حم السجدة ۳۱

1393

فمن اظلم ۲۲

ع

مکوعاتھا ۶

۳۱ سُوْرَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

ایاتھا ۵۲

سُوْرَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ہے اس میں چوں آیات اور چھ رکوع ہیں۔

منزل ۶

حمار السجدة ۳۱

1394

فن اظلم ۲۲

A decorative border with a repeating geometric pattern in blue, pink, and white surrounds the page. The page is divided into a grid of 18 horizontal lines, with the top and bottom lines serving as headers and footers. The text is written in Arabic script.

منزل ۶





حمار السجدة ۳۱

1395

فن اظلم ۲۲

منزل ۶

۵۳

حر السجدة ۳۱

1396

فن اظلم ۲۲

منزل ۶

حَمَّ السَّجْدَةِ ۳۱

1397

فَمِنْ أَظْلَمَ ۲۲

مَنْزِلٌ ۶



حر السجدة ۳۱

1398

فن اظلم ۲۲

منزل ۶

حَمَّ السَّجْدَةِ ۳۱

1399

فَمِنْ أَظْلَمِ ۲۲



لِلَّهِ

مَنْزِلٌ ۶

حر السجدة ۳۱

1400

فن اظلم ۲۲

منزل ۶



حمار السجدة ۳۱

1401

فن اظلم ۲۲

لَهْدَ

منزل ۶

حر السجدة ۳۱

1402

فن اظلم ۲۲

منزل ۶

وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ

اور آخرت میں بھی اور تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو چاہیں گے تمہارے دل  
اور آخرت میں بھی اور تمہارے لیے وہ ہے جو تمہارے دل چاہیں گے

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ۗ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ

اور تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم طلب کرو گے مہمان نوازی کے طور پر بے حد بخشنے والے  
اور تمہارے لیے اُس میں وہ کچھ ہے جو تم طلب کرو گے۔ (31) بے حد بخشنے والے

رَّحِيمٍ ۗ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا

بے حد رحم والے کی جناب سے اور کون زیادہ اچھا ہے بات میں اُس سے جس نے بلایا  
بے حد رحم والے کی جناب سے مہمان نوازی کے طور پر۔ (32) اور بات میں اُس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے

إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

اللہ تعالیٰ کی طرف اور عمل کیے نیک اور کہا یقیناً میں فرماں برداروں میں ہوں  
اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیے اور کہا کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ (33)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ ادْفَعِ بِالَّتِي

اور نہیں برابر ہوتی نیکی اور نہ برائی اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہوتیں، برائی کو تم اُس سے ہٹا دو  
اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہوتیں، برائی کو تم اُس سے ہٹا دو

هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

وہ سب سے اچھا ہے تو اچانک وہ شخص درمیان تمہارے اور درمیان اُس کے دشمنی ہے  
جو سب سے اچھا ہے تو اچانک وہ شخص تمہارے اور اُس کے درمیان دشمنی ہے،

كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ

گویا کہ وہ دوست ہے دلی اور نہیں تو فیتن دی جاتی اس کی مگر ان لوگوں کو جو  
ایسا ہوگا گویا وہ دلی دوست ہے۔ (34) اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر ان لوگوں کو جو

صَبَرُوا ۚ وَمَا يُغْنِيهَا إِلَّا ذُوْحَضٌّ عَظِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا

صبر کریں اور نہیں تو نیت دی جاتی اس کی مگر جو بڑے نصیب والا ہے اور اگر صبر کریں اور اس کی تو نیت نہیں دی جاتی مگر اُس کو جو بڑے نصیب والا ہے۔ (35) اور اگر

يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ

اُبھاردے تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ تو آپ پناہ مانگیں اللہ تعالیٰ کی یقیناً وہ شیطان کی طرف سے آپ کو کوئی اکساہٹ ہو تو آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں،

هُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

وہی سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن یقیناً وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (36) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

اور سورج اور چاند ہیں نہ تم سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سورج اور چاند، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو

وَأَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ

اور سجدہ کرو اللہ تعالیٰ کو جس نے پیدا کیا انہیں اگر ہو تم صرف اس کی بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (37)

تَعْبُدُونَ ﴿٣٨﴾ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

عبادت کرتے پھر اگر وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) پاس ہیں تمہارے رب کے پھر بھی اگر وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں

يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَوْنَ ﴿٣٩﴾

وہ تسبیح کرتے ہیں اُس کی رات کو اور دن کو اور وہ کبھی نہیں اکتاتے وہ دن رات اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور کبھی نہیں اکتاتے۔ (38)



وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے بلاشبہ آپ دیکھتے ہیں زمین کو دبی ہوئی (نجر) پھر جب  
اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ بلاشبہ آپ زمین کو نجر دیکھتے ہیں

أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي

نازل کرتے ہیں ہم اس پر پانی وہ لہلہاتی ہے اور پھولتی ہے بے شک جس نے  
پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور پھولتی ہے، بے شک جس نے

أَحْيَاهَا لَمْ يُمْسِكْ الْمَوْتُ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾

زندہ کیا اس کو یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے  
اُس کو زندہ کیا، یقیناً وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (39)

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا

یقیناً جو لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری آیات میں نہیں وہ پوشیدہ رہتے ہم پر  
یقیناً جو لوگ ہماری آیات کے بارے میں ٹیڑھے چلتے ہیں، وہ ہم پر پوشیدہ نہیں رہتے،

أَفَنَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَن يَأْتِجَ

تو کیا جو شخص ڈالا جائے گا آگ میں وہ بہتر ہے یا جو آئے گا  
تو کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو

إِمْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِعْبُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا

اس کی حالت میں قیامت کے دن عمل کرتے رہو جو چاہو تم یقیناً وہ ساتھ اس کے جو  
قیامت کے دن اس کی حالت میں آئے گا؟ جو کچھ تم چاہو کرتے رہو، یقیناً وہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ

تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ذکر (قرآن) کے ساتھ  
اُس کو خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو۔ (40) یقیناً جن لوگوں نے اس ذکر (قرآن) کے ساتھ کفر کیا

لَنَا جَاءَهُمْ وَإِنَّ لَكِتَابٍ عَزِيزٍ ۝ لَا

جب وہ آگیا ان کے پاس حالانکہ یقیناً وہ ایک کتاب ہے باعزت نہ

جب کہ وہ ان کے پاس آگیا حالانکہ یقیناً وہ ایک باعزت کتاب ہے۔ (41)

يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۝

آسکتا ہے اس کے پاس باطل اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے

باطل اس کے پاس نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے،

تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ ۝ حَبِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ

نازل کر وہ ہے کمال حکمت والے تمام خوبیوں والے (کی جناب) سے نہیں کہا جائے گا آپ کو

کمال حکمت والے، تمام خوبیوں والے کی جناب سے نازل کر وہ ہے۔ (42) آپ کو نہیں کہا جائے گا مگر وہی

إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ

مگر جو یقیناً کہا جاتا تھا رسولوں کو آپ سے پہلے یقیناً تمہارا رب

جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہا جاتا تھا، یقیناً تمہارا رب

لَذُو مَغْفِرَةٍ ۝ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا

بڑی بخشش والا اور بہت دردناک عذاب والا ہے اور اگر ہم بناتے اس کو قرآن

بڑی بخشش والا، اور بہت دردناک عذاب والا ہے۔ (43) اور اگر ہم اس کو

أَعْجَبِيَّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۝ أَعْجَبِيَّا

عجی تو وہ کہتے کیوں نہ کھول کر بیان کی گئیں آیات اس کی کیا عجی (کلام)

عجی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں؟ کیا عجی (کلام)

وَعَرَبِيٌّ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى

اور عربی (رسول) آپ کہہ دیں وہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت

اور عربی (رسول)؟ آپ کہہ دیں کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں یہ (قرآن) ان کے لئے ہدایت

وَشَفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ

اور شفا ہے اور جو لوگ نہیں ایمان لاتے ان کے کانوں میں بوجھ اور وہ

اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے یہ ان کے کانوں میں بوجھ ہے

عَلَيْهِمْ عَنِّي ۖ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۗ

اُن پر اندھا پن ہے یہی لوگ ہیں جنہیں آواز دی جاتی ہے دور کی جگہ سے

اور وہ اُن کے حق میں اندھا پن ہے، یہی لوگ ہیں جنہیں دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔ (44)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ

اور بلاشبہ یقیناً دی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ

اور اگر نہ ہوتی بات پہلے ہو چکی آپ کے رب کی جانب سے ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

اور اگر آپ کے رب کی جانب سے ایک بات پہلے ہی نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ لَهُم لَنفْسًا مِّنْهُ مُرِيبًا ۗ

اُن کے درمیان اور یقیناً وہ شک میں ہیں اس سے بے چین کرنے والے جس نے

اور یقیناً وہ لوگ اُس سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ (45)

عَمَلٍ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ

عمل کیا نیک تو اُس کے اپنے ہی لیے ہے اور جس نے برائی کی تو اسی پر ہے

جس نے نیک عمل کیا تو اُس کے اپنے ہی لیے ہے اور جس نے برائی کی سو اسی پر ہے

وَمَا أَرْبُكَ ۖ بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيدِ ۗ

اور ہرگز نہیں آپ کا رب ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر

اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (46)